طبِّ نبوی اور شہد

مولانا عبداللہ بن مسعود
متخصصِ علومِ حدیث، جامعہ

دینِ اسلام کا طرّۂ امتیاز ہے کہ یہ اپنے پیروکاروں کو افراط وتفریط سے بالاتر رکھ کر شاہراہِ اعتدال پر گامزن رہنے کی تلقین کرتا ہے۔ کسی بھی شعبہ سے متعلق اس کے ارشادات وفرمودات کا جائزہ لیا جائے تو وصفِ اعتدال اس کے ہر ہر جزو میں واضح نظر آئے گا۔ یہی وجہ ہے کہ جب انسان مصائب و تکالیف، امراض واسقام کا شکار ہوتا ہے تو شریعت اس کو اپنے پرودگار کی طرف رجوع اور اس سے توبہ و استغفار کرنے کے ساتھ ساتھ جائز اسباب اختیار کرنے کی تعلیم بھی دیتی ہے، بلکہ بہت سی بیماریوں کا علاج خود شریعتِ مطہرہ نے انسانیت کے فائدہ کی خاطر تجویز بھی فرمادیا ہے، جس کا علم احادیثِ مبارکہ کے مطالعہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے اور اسی کو دنیائے حکمت میں طبِ نبوی کے عنوان سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اسلام سے قبل تاریخ کے جائزہ سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اُس دور میں طبی علم تقریباً بھلایا جاچکا تھا، یہی نہیں بلکہ طبی علاج ومعالجہ کو غیر دینی عمل تصور کیا جاتا تھا، تعویذ گنڈوں کا عروج تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیماتِ مبارکہ سے بھٹکی ہوئی انسانیت کو ان فرسودہ خیالات واعتقادات سے نجات ملی اور علاج ومعالجہ کا صحیح اور دینی تصور قائم ہوا، چنانچہ مشہور مؤرخ ڈگلس گتھری بھی اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ مسلمانوں میں طبی سائنس کی گہری دلچسپی اور فروغ کی اصل وجہ وہ ارشادات اور احکام تھے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو دیئے تھے۔

اسی طرح بعد کے ادوار میں بھی جب یورپ اس حوالے سے انحطاط کا شکار تھا، دنیائے اسلام کے زعمائے طب نے طبِ اسلامی کو خوب فروغ دیا، جس کی گواہی دیتے ہوئے ڈونالڈ کیمبل اپنی کتاب Arabian Medicine میں اس طرح رقم طراز ہے:

’’اسلامی سائنس (کے فروغ) کے دور میں یورپ تاریکی کے دور سے گزر رہا تھا۔‘‘

آگے لکھتا ہے: ’’جن دنوں عیسائی دنیا تاریک دور سے گزر رہی تھی، اس وقت اسلام کے

بنا پر غذا اور دوا کے طور پر لاثانی ہے، چنانچہ یورپ اور دوسرے ممالک میں ایلو پیتھک کی متعدد دواؤں میں اس کا بے پناہ استعمال کیا جارہا ہے۔ اسی طرح یورپ کے ہسپتالوں میں چہرے کی حفاظت کے لیے جو Face pack بنائے جاتے ہیں، ان میں شہد ایک لازمی جز و ہوتا ہے۔ شہد میں بہترین Presevative ہونے کی بنا پر اُسے پھلوں کو محفوظ رکھنے کے لیے بھی استعمال کیا جانے لگا ہے، کیونکہ یہ خود بھی خراب نہیں ہوتا اور دوسری اشیاء کی بھی طویل عرصہ تک حفاظت کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہزار ہا سال سے اطباء اس کو الکحل کی جگہ استعمال کرتے آئے ہیں۔ ماہرینِ طب نے اپنی تحقیقات اور تجربات کی روشنی میں شہد کے کئی فوائد ذکر کیے ہیں، جن میں سے چند فوائد ہدیۂ ناظرین کیے جاتے ہیں:

۱: شہد پیاس کو بجھاتا ہے۔

۲: حافظہ کو قوت بخشتا ہے، چنانچہ امام زہریؒ کا ارشاد ہے: ’’عَلَيْكَ بِالْعَسَلِ فَإِنَّهٗ جَيِّدٌ لِلْحِفْظِ.‘‘... ’’شہد کا اہتمام کرو، کیونکہ یہ حافظہ کے لیے بہترین ہے۔‘‘

۳: شہد ردی رطوبتیں نکالتا ہے۔

۴: اس کا کثرتِ استعمال استسقاء، یرقان، عسر البول، ورمِ طحال، فالج، لقوہ، زہروں کے اثرات اور امراضِ سر و سینہ میں مفید ہے۔

۵: پتھری کو خارج کرتا ہے۔

۶: باہ، بصارت، اور جگر کو قوت ملتی ہے۔

۷: بوعلی سینا اسے مقویِ معدہ بھی قرار دیتے ہیں۔

۸: دانتوں کے لیے شہد ایک بہترین ٹانک ہے، اسے سرکہ میں حل کرکے دانتوں پر ملنا ان کو مضبوط کرتا ہے، اور مسوڑھوں کے ورم دور کرنے کے علاوہ دانتوں کو چمکدار بناتا ہے، گرم پانی میں شہد اور سرکہ کے ساتھ نمک ملا کر غرارہ کرنے سے گلے اور مسوڑھوں کا ورم جاتا رہتا ہے۔

۹: نہار منہ شہد پینے سے پرانی قبض ٹھیک ہوجاتی ہے، کھٹے ڈکار آنے بند ہوجاتے ہیں اور اگر پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہو تو وہ نکل جاتی ہے۔

۱۰: اطباء قدیم نے افیون، پوست اور بھنگ کے نشہ کو زائل کرنے کے لیے گرم پانی میں شہد مفید بتایا ہے۔

۱۱: انسان بڑھاپے میں عموماً تین مسائل کا شکار ہوتا ہے: ۱- جسمانی کمزوری، ۲- بلغم، ۳- جوڑوں کا درد۔ قدرت کا کرشمہ ہے کہ شہد کے استعمال سے یہ تینوں مسائل آسانی سے حل ہوجاتے ہیں۔

۱۲: شہد میں Antiseptic خصوصیات ہونے کی بنا پر زخموں پر لگانا یا جلی ہوئی جلد پر لگانا

نہایت مفید پایا گیا ہے۔

۱۳: چہرے سے مہاسے اور پھنسیاں دور کرنے کے لیے بہت اچھا علاج سمجھا جاتا ہے۔

۱۴: طبِ نبوی کے مشہور مرتب علاء الدین کحال (م: ۷۲۰ھ-۱۳۲۰ء) نے شہد کو اِسہال کے علاوہ غذائی سمیت یعنی Food poisining میں مفید قرار دیا ہے۔

۱۵: طالب علموں کے لیے انتہائی مفید بتایا جاتا ہے، زیادہ دیر تک پڑھ سکنے کا باعث اور ان کی یادداشت کے بہتر رہنے کا ذریعہ ہے۔

۱۶: دل کے مریضوں کو اسے پینے کے دوران دورے نہیں پڑتے۔

یہ شہد کی چند گوناگوں خصوصیات تھیں، جن سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قدرت کا یہ عظیم الشان تحفہ کتنی اہمیت وافادیت کا حامل ہے، جو ایک معمولی سی لطیف گشتی مشین جو ہر قسم کے پھل پھول سے مقوّی عرق اور پاکیزہ جوہر کشید کرکے اپنے محفوظ گھروں میں ذخیرہ کرتی ہے، اس سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ربّ ذوالجلال سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی نعمتوں کی کماحقّہ قدردانی اور اپنے حبیب جنابِ نبی کریم ﷺ کے قیمتی ارشادات کو اپنے سینوں سے لگانے کی توفیق عطا فرمائے، اور اپنے آباء واجداد کے حقیقی وارث بن کر ان کے علمی سرمایہ سے بھٹکی ہوئی انسانیت کو راہِ راست پر لانے کے لیے قبول فرمائے، آمین

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....